یعنی
ہمارا اسلام
ترتیب
خلیل العلماء مفتی محمد خلیل خاں قادری برکاتی
شیخ الحدیث دارالعلوم احسن البرکات
حیدرآباد سندھ پاکستان
ناشر
فرید بک سٹال
۳۸ اردو بازار لاہور

اولاد کی صحیح تربیت نوافل میں مشغولیت سے بہتر ہے (ردالمحتار)

اہلِ اسلام اہلِ سُنّت وجماعت کی صحیح رہنمائی کرنیوالا مسلمان بچوں اور بچیوں کو سچا پکا سنی حنفی محمدی بنانے والا ایک نفیس و مبارک سلسلہ

یعنی

مرتبہ

خلیل العلماء مفتی محمد خلیل خاں قادری برکاتی

شیخ الحدیث دارالعلوم احسن البرکات (ٹرسٹ)
حیدرآباد (سندھ) پاکستان

فرید بک سٹال (رجسٹرڈ) ۳۸- اردو بازار لاہور

صلی اللہ علیہ وسلم کے زمانۂ اقدس میں کچھ لوگ اس نام کے ساتھ مشہور ہوتے اس لیے کہ ان کے کفر باطنی کو خدا اور رسول نے واضح کیا اور فرما دیا کہ یہ منافق ہے، اب اس زمانہ میں کسی خاص شخص کی نسبت یقین کے ساتھ منافق نہیں کہا جا سکتا، البتہ نفاق کی ایک شاخ اس زمانے میں پائی جاتی ہے کہ بہت سے بدمذہب اپنے آپ کو مسلمان کہتے ہیں، اور دیکھا جاتا ہے کہ دعویٰ اسلام کے ساتھ ضروریاتِ دین کا انکار بھی ہے۔ کافروں میں سب سے بدتر منافق یہی ہیں اور ان کی صحبت ہزاروں کافروں کی صحبت سے زیادہ مضر ہے کہ یہ مسلمان بن کر کفر سکھاتے ہیں۔

سوال ۵۳: کافر کی بخشش اور نجات کے لیے دعا کرنا جائز ہے یا نہیں؟

جواب: جو کسی کافر کے لیے اس کے مرنے کے بعد مغفرت کی دعا کرے یا کسی مُردہ مرتد کو مرحوم یا مغفور یا کسی مردہ ہندو کو بیکنٹھ باشی (جنتی) کہے وہ خود کافر ہے۔

سوال ۵۴: کافر کو کافر کہہ سکتے ہیں یا نہیں؟

جواب: مسلمان کو مسلمان اور کافر کو کافر جاننا ضروریاتِ دین سے ہے اگرچہ کسی خاص شخص کی نسبت یہ یقین نہیں کیا جا سکتا کہ اس کا خاتمہ ایمان پر یا معاذ اللہ کفر پر ہوا تاوقتیکہ اس کے خاتمہ کا حال دلیلِ شرعی سے ثابت نہ ہو، مگر اس کے یہ معنیٰ نہیں کہ جس شخص نے قطعاً کفر کیا ہو اس کے کفر میں شک کیا جائے کہ قطعی کافر کے کفر میں شک بھی آدمی کو کافر بنا دیتا ہے، تو جب کوئی کافر اپنے کفر سے توبہ کیے بغیر مر گیا تو ہم کو خدا و رسول کا حکم یہی ہے کہ اسے کافر ہی جانیں، اس کی زندگی اور موت کے بعد تمام وہی معاملات اس کے ساتھ کریں جو کافروں کے لیے ہیں اور خاتمہ کا حال علم الٰہی پر چھوڑ دیں جس طرح جو ظاہراً مسلمان ہو اور اس سے کوئی قول و فعل خلافِ ایمان ثابت نہ ہوا ہو تو فرض ہے کہ ہم اسے مسلمان ہی مانیں اگرچہ ہمیں اس کے خاتمہ کا بھی حال معلوم نہیں، شریعت کا مدار ظاہر پر ہے اور روزِ قیامت ثواب یا عذاب کی بنیاد خاتمہ پر ہے۔

سوال ۵۵: اس اُمّت میں گمراہ فرقے کتنے ہیں؟

Butt

جواب : حدیث میں ہے کہ یہ اُمّت تہتّر فرقے ہو جائے گی۔ ایک فرقہ جنّتی ہوگا باقی سب جہنّمی، صحابہ نے عرض کی وہ ناجی (جنّتی) فرقہ کون ہے، یا رسول اللہ! فرمایا وہ جس پر میں اور میرے صحابہ ہیں، یعنی سنّت کے پیرو۔

دوسری روایت میں ہے کہ فرمایا وہ جماعت ہے، یعنی مسلمانوں کا بڑا گروہ جسے سوادِ اعظم فرمایا اور فرمایا جو اس سے الگ ہوا، جہنّم میں الگ ہوا۔ اسی وجہ سے اس ناجی فرقے کا نام اہلِ سُنّت وجماعت ہوا۔

سوال ۵۵ : ضروریاتِ دین میں کیا کیا باتیں ہیں؟

جواب : ضروریاتِ دین میں وہ مسائلِ دین ہیں جن کو ہر خاص وعام جانتے ہوں کہ انھیں حضور ﷺ اپنے رب کے پاس سے لائے جیسے اللہ عزّوجل کی وحدانیت، انبیاء کی نبوت، جنّت و نار، حشر و نشر وغیرہا، مثلاً یہ اعتقاد کہ حضور ﷺ خاتم النبیین ہیں۔ حضور کے بعد کوئی نیا نبی نہیں ہو سکتا۔ یا مثلاً یہ اعتقاد کہ سب آسمانی کتابیں اور صحیفے حق ہیں اور سب کلام اللہ ہیں، یا یہ کہ قرآنِ کریم میں کسی حرف یا نقطہ کی کمی بیشی محال ہے، اگرچہ تمام دُنیا اس کے بدلنے پر جمع ہو جائے۔

سبق نمبر ۹

بدعت اور گناہ کبیرہ وصغیرہ

سوال ۵۶ : بدعت کسے کہتے ہیں؟

جواب : بدعت اس نئی چیز کو کہتے ہیں جو رسول اللہ ﷺ کے بعد دین میں نکلی ہو، پھر اس کی دو قسمیں ہیں، ایک بدعت ضلالت جس کو بدعتِ سیّئہ بھی کہتے ہیں اور دوسری بدعتِ محمودہ جس کو بدعتِ حسنہ بھی کہتے ہیں۔

سوال ۵۷ : بدعتِ سیّئہ کسے کہتے ہیں؟

جواب : بدعتِ سیّئہ وہ نوپید بات ہے جو کتاب (قرآن) اور سُنّت (حدیث)